قُربانی کی تعریف اور اس کا حکم

[Urdu–اُردو– الأُردية]

فتوی: اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرّحمن ضیاء اللہ سنابلی

تعريف الأضحية وحكمها

فتوى:موقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:عزيز الرحمن ضياء الله
السنابلي

قُربانی کی تعریف اور اس کا حکم

36432 **سوال:** قُربانی سے کیا مراد ہے؟ اور کیا قربانی کرنا واجب ہے یا سنت؟

جواب:

الحمد للہ:

الاضحیۃ: ایام عید الاضحی میں عید کے سبب اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کے لیے بھیمۃ الأنعام میں سے کسی جانور کو ذبح کرنے کو قربانی کہا جاتا ہے (بھیمۃ الانعام سے مراد: بھیڑ، بکری، اونٹ اور گائے ہیں)

قربانی دین اسلام کے شعائر میں سے ایک شعار ہے اس کی مشروعیت کتاب اللہ اورسنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کے اجماع سے ثابت ہے ، ذیل میں اس کی مشروعیت کے دلائل پیش کیے جاتے ہیں :

کتاب اللہ سے (قربانی کی مشروعیت کی دلیل) :

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ﴾[الکوثر:2]

"اللہ تعالی کے لیے ہی نماز ادا کرو اور قربانی کرو"۔[سورہ کوثر:۲]

2-اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا :

﴿قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّـهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴾[الأنعام:162]

" آپ فرما دیجئے کہ بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو سارے جہان کا مالک ہے"[سورہ انعام:۱۶۲]

3-اور ایک تیسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے اس طرح فرمایا :

﴿وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّـهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ﴾[الحج:34]

” اور ہر امت کے لئے ہم نے قربانی کے طریقے مقرر فرمائے ہیں تاکہ وہ ان چوپائے جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اللہ نے انہیں دے رکھے ہیں۔ سمجھ لو کہ تم سب کا معبود برحق صرف ایک ہی ہے تم اسی کے تابع فرمان ہو جاؤ عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے “[سورہ حج:۳۴]

سنّت نبویہ سے دلائل :

1 - صحیح بخاری اور مسلم کی روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

(ضحّى النبي صلى الله عليه وسلّم بكبشين أملَحَين ذبحهما بيده وسمّى وكبّر، وضع رجله على صَفاحهما)

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سیاہ وسفید مینڈھوں کی قربانی دی، اور انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور (ذبح کرتے ہوئے) "بسم اللہ اللہ اکبر" کہا اور اپنا پاؤں ان کی گردن پر رکھا"۔ دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (5558) صحیح مسلم حدیث نمبر (1966)۔

2 - عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

(أقام النّبي صلى الله عليه وسلّم بالمدينة عشر سنين يضحّي)

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ شریف میں دس برس قیام کیا اور ہر برس قربانی کیا کرتے تھے“۔

مسند احمد حدیث نمبر (4935) ، سنن ترمذی حدیث نمبر (1507) علامہ البانی رحمہ اللہ نے مشکاۃ المصابیح (1475) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

3 - عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کے مابین قربانیاں تقسیم کیں، تو عقبہ رضی اللہ تعالی عنہ کے حصہ میں جذعہ آیا تو وہ کہنے

لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصہ میں جذعہ آیا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (ضحّ بها)

"اس کو ہی ذبح کر دو"۔ دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (5547)۔

4 - براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مَنْ ذَبح بعد الصّلاة فقد تم نسكه وأصاب سُنّة المسلمين)

"جس نے نماز (عید) کے بعد (قربانی کا جانور) ذبح کیا تو اس کی قربانی ادا ہو گئی، اور اس نے مسلمانوں کی سنت پر عمل کر لیا"۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5545)۔

تو اس طرح معلوم ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی قربانی کے جانور ذبح کیے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی قربانی کرتے رہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بتایا کہ قربانی کرنا مسلمانوں کی سنت یعنی ان کا طریقہ ہے۔

لہذا تمام مسلمانوں کا قربانی کی مشروعیت پر اجماع ہے، جیسا کہ کئی ایک اہل علم نے اس اجماع کو نقل کیا ہے۔

اور اہل علم کا اس میں اختلاف ہے کہ آیا قربانی کرنا سنت موکدہ ہے یا واجب جس کا ترک کرنا جائز نہیں؟

جمہور علماء کرام کا مسلک یہ ہے کہ قربانی کرنا سنت موکدہ ہے، امام شافعی کا مسلک بھی یہی ہے اور امام مالک اور امام احمد سے بھی یہی مشہور ہے۔

اور دوسرے علماء کرام کہتے ہیں کہ قربانی کرنا واجب ہے، یہ امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ کا مسلک ہے اور یہی امام احمد کی دو روایتوں میں سے ایک ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے، اور یہ کہا ہے کہ:

"یہی مذہب امام مالک کے دو قولوں میں سے ایک ہے یا یہی امام مالک کے مذہب کا ظاہر ہے"۔ انتھی۔

دیکھیں: احکام الأضحیۃ والذکاۃ تالیف شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ۔

اور شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے:

"جو شخص قربانی کرنے کی استطاعت رکھتا ہو اس کے لیے قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے، لہذا انسان بذات خود اور اپنے اہل وعیال

کی جانب سے قربانی کرے"۔ دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (2 / 661)۔

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

(محتاج دُعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلی azeez90@gmail.com)